78591 ـ بلوغت سے قبل روزے رکھے اور کچھ کی قضاء کرنا بھول گیا تو کیا اب قضاء کرے ؟

سوال

جب میں مڈل کی پہلی کلاس میں زیر تعلیم تھا، اور اس وقت میری عمر (13) برس تھی میں نے تین دن روزے نہ رکھے، اور مجھے اس سال یاد آیا ہے جبکہ اس وقت میری عمر سولہ برس ہو چکی ہے، یہ علم میں رہے کہ میں ابھی بالغ نہیں ہوا، تو کیا میں صرف روزوں کی قضاء کروں یا کہ میرے ذمہ کچھ اور بھی لازم آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

بچہ شرعی فرائض و واجبات کا مکلف نہیں ہوتا، بلکہ بلوغت کے بعد وہ مکلف ہوگا.

جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تین افراد مرفوع القلم ہیں: مجنون اور پاگل جو بے عقل ہو حتی کہ ہوش و حواس قائم ہو جائیں، اور سویا ہوا شخص حتی کہ بیدار ہو جائے اور بچہ حتی کہ بالغ ہو جائے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4399) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

بلوغت سے قبل بچہ جو بھی واجب و فرض یا مستحب اعمال کریگا اسے ا سکا اجروثواب حاصل ہوگا، چنانچہ جس نے بچپن میں حج کی ادائیگی کی، یا روزہ رکھا، یا نماز ادا کی تو اسے ان اعمال کا پورا اجروثواب حاصل ہوگا، لیکن ا سکا یہ حج فریضہ حج کی ادائیگی نہیں ہوگی، اس لیے بلوغت کے بعد اسے اور فرضی حج کرنا ہوگا.

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کور وحاء مقام پر ایك قافلہ ملا اور قافلہ والوں نے دریافت کیا کہ تم کون ہو ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: مسلمان ہیں.

قافلہ والے کہنے لگے: آپ کون ہیں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اللہ تعالی کا رسول ہوں.

تو ايك عورت نے ايك بچہ اوپر كر كے عرض كيا: كيا ا سكا بھى حج ہے ؟

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جى ہاں، اور تجھے ا سكا اجروثواب ملےگا "

صحيح مسلم حديث نمبر (1336).

امام نووى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اس حديث ميں امام شافعى، امام مالك، اور امام احمد اور جمہور علماء كى دليل پائى جاتى ہے كہ: بچے كا حج صحيح ہے، اور اس پر اسے اجروثواب بھى حاصل ہوگا، ليكن يہ حج فرضى حج سے كفائت نہيں كرتا بلكہ نفلى ہوگا، اور يہ حديث اس كى صراحت كرتى ہے " انتہى.

ديكھيں: شرح مسلم للنووى (9 / 99).

اور خطابى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

اس كے ليے تو فضيلت كے اعتبار سے حج ہوگا، ليكن يہ حج ا سكا فرضى حج شمار نہيں ہوتا، اگر وہ بچہ بلوغت تك باقى رہا اور مردوں جيسا ادراك كرے (تو اسے فرضى حج ادا كرنا ہو گا) اور يہ نماز كى طرح ہى ہے كہ جب بچہ اس كى طاقت ركھے تو اسے نماز ادا كرنے كا حكم ديا جائيگا، ليكن يہ اس پر فرض نہيں، بلكہ اسے اللہ تعالى كے فضل و كرم سے ا سكا اجروثواب حاصل ہوگا، اور جو اسے حكم دے رہا ہے، اور نماز جانب راہنمائى كر رہا ہے اسے بھى اجروثواب حاصل ہوگا.

ديكھيں: عون المعبود (5 / 110).

بچپن ميں بلوغت سے قبل اس نے جو روزے نہيں ركھے اسے ا نكى قضاء كا نہيں كہا جائيگا، اور نہ ہى جو نمازيں ترك كى ہيں ا نكى بھى قضاء نہيں كريگا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اور بلوغت سے قبل جو ماہ گزرے ہوں اس كى قضاء اس پر نہيں، چاہے اس نے روزہ ركھا ہو يا نہ چھوڑا ہو، عام اہل علم كا قول يہى ہے "

ديكھيں: المغنى ابن قدامہ (3 / 94).

اور شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" بچے پر روزے رکھنے فرض نہیں، لیکن اس کے سربراہ کو چاہیے کہ وہ اسے روزے رکھنے کا کہے تا کہ اسے روزے رکھنے کی عادت ہو، اور وہ - یعنی جو بچہ ابھی بالغ نہیں ہوا اس کے لیے روزے رکھنا - سنت ہیں، اسے روزے رکھنے کا اجروثواب حاصل ہوگا، اور اگر وہ روزے چھوڑ دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں " انتہی.

دیکھیں: فقہ العبادات صفحہ نمبر (186).

اس لیے آپ نے جو تین روزے نہیں رکھے ا نکی قضاء آپ کے ذمہ نہیں کیونکہ آپ پر روزے فرض نہ تھے، اور اگر آپ ا نکی قضاء میں روزے رکھنا چاہیں تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں، صرف آپ قضاء میں تین روزے رکھ لیں، اس کے علاوہ آپ پر کچھ اور لازم نہیں.

دوم:

آپ نے سوال میں لکھا ہے:

اب آپ سولہ برس کے ہیں اور ابھی بالغ نہیں ہوئے "

یہ کلام صحیح نہیں بلکہ آپ بالغ ہیں، کیونکہ مرد کے بالغ ہونے کی تین علامتیں ہیں:

1 - منی خارج ہونا.

2 ـ عضو تناسل کے ارد گرد سخت بالوں کا آ جانا

3 ـ پندرہ برس کی عمر کو پہنچ جانا.

اور لڑکی کی بلوغت کے لیے ان تین علامتوں کے علاوہ ایك چوتھی علامت یہ ہے کہ اسے حیض آنے لگے.

تو جب بھی ان علامات میں سے کوئی ایك علامت پائی جائے تو انسان بالغ ہو جاتا ہے، لیکن اس میں یہ شرط نہیں کہ سب علامتیں پائی جائیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (70425) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اور اس لیے کہ اب آپ کی عمر سولہ برس ہو چکی ہے جس کی بنا پر آپ بالغ ہو شمار ہونگے، لہذا آپ اب عمل کریں، بچپن اور مکلف نہ ہونے کا وقت گزر چکا، بلکہ اب آپ مکلف ہیں، اور ہر بالغ شخص جو اچھا یا برا عمل کرتا

ہے فرشتے اسے احاطہ تحریر میں لاتے ہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

تو جو کوئی بھی ذرہ برابر نیکی کریگا وہ اسے دیکھ لےگا، اور جو کوئی بھی ذرہ برابر برائی کریگا وہ اسے بھی دیکھ لےگا الزلزلۃ (8).

واللہ اعلم .